

وَمَنْ يَقْنُتْ مِنْكُنَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَتَعْمَلُ صَالِحًا
 نُؤْتِهَا أَجْرَهَا مَرَرَتِينَ لَا وَأَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا ١٣
 يُنِسَاءُ التَّيِّنَ لَسْتُنَ كَاحِدٌ مِنَ النِّسَاءِ إِنْ اتَّقَيْتُنَ فَلَا
 تَخْضَعُنَ بِالْقَوْلِ فَيُطْمَعُ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ
 قَوْلًا مَعْرُوفًا ١٤ وَقَرْنَ فِي بِيُوتِكُنَ وَلَا تَبَرَّجْ تَبَرَّجْ
 الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَى وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَاتَّيْنَ الزَّكُوَةَ
 وَأَطْعُنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَدُ هِبَ عَنْكُمْ
 الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُظْهِرَكُمْ تَطْهِيرًا ١٥ وَادْكُرُنَ
 مَا يُتْلَى فِي بِيُوتِكُنَ مِنْ آيَتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ طِإِنَّ
 اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ١٦ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ
 وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَنِيتِينَ وَالْقَنِيتِ وَالصَّدِيقِينَ
 وَالصَّدِيقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَشِعِينَ وَالْخَشِعَاتِ
 وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ
 وَالْحَفِظِينَ فَرُوجَهُمْ وَالْحَفِظَاتِ وَالذِّكَرِينَ اللَّهَ
 كَثِيرًا وَالذِّكَرَاتِ لَا أَعْدَ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ١٧

بائیسوں پارہ۔ وَمَنْ يَقْنُتُ (اور جو اطاعت کرے گی)

(۳۱) (لیکن) تم میں سے جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرے گی اور نیک کام کرے گی، ہم اس کو دُو گناہ لد دیں گے۔ ہم نے اس کے لیے ایک عمدہ روزی تیار کر رکھی ہے۔

(۳۲) اے نبی ﷺ کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو، اگر تم اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والی ہو تو نزاکت سے بات نہ کیا کرو کہ جس کا دل روگی ہو وہ (نفسانی) خواہش میں پڑ جائے۔ بلکہ بھلے سیدھے طریقے سے بات کیا کرو۔

(۳۳) تم اپنے گھروں میں ٹک کر رہو، جاہلیت کے پرانے زمانہ کی سی سج دھج دکھاتی نہ پھرو۔ نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو، اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔ اے نبی ﷺ کی گھروں والیو! اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ تم سے برائی کو دور رکھے اور تمہیں پوری طرح پاک کر دے۔

(۳۴) اللہ کی ان آیتوں اور حکمت کی باتوں کو یاد رکھو جن کا تمہارے گھروں میں چرچا رہتا ہے۔
بے شک اللہ تعالیٰ باریکی سے دیکھنے والا اور خبر رکھنے والا ہے۔

رکوع (۵) حضرت محمد ﷺ کے آخری نبی ہیں

(۳۵) بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، مومن مرد اور مومن عورتیں، فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں، سچائی پر چلنے والے مرد اور سچائی پر چلنے والی عورتیں، صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، خاکسار مرد اور خاکسار عورتیں، خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں، روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اپنی شر مگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں، اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں، ان سب کے لیے اللہ تعالیٰ نے بخشش اور بڑا اجر مہیا کر رکھا ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا
 أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخَيْرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
 فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا ﴿١﴾ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكٌ عَلَيْكَ رَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي
 نَفْسِكَ مَا أَنْعَمَ اللَّهُ مُبِيدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۝ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ
 تَخْشَهُ طَلَبًا قَضَى رَبِّيْدًا مِنْهَا وَطَرَا زَوْجُنَكَهَا إِلَيْكَ لَا يَكُونُ عَلَيْكَ
 الْهُوَءِمِينُ حَرَجٌ فِي أَرْوَاجِ أَدْعِيَاءِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرَا
 وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿٢﴾ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيهَا
 فَرَضَ اللَّهُ لَهُ سُنَّةً اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلُوا مِنْ قَبْلِهِ وَكَانَ أَمْرُ
 اللَّهِ قَدَرًا مَقْدُورًا ﴿٣﴾ إِلَيْهِمْ يُبَلِّغُونَ رِسْلَتِ اللَّهِ وَيَخْشُونَهُ
 وَلَا يَخْشُونَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهُ وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا ﴿٤﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدًا
 أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلِكُنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّنَ وَكَانَ اللَّهُ
 بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيهِمَا ﴿٥﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا
 وَسَيِّحُوهُ بِكُرْبَةٍ وَأَصْبَلًا ﴿٦﴾ هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ
 لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ﴿٧﴾

(۳۶) کسی ایمان والے مرد اور کسی ایمان والی عورت کے لیے مناسب نہیں کہ جب اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم کسی معااملے کا فیصلہ کر دیں تو پھر وہ اپنے معااملے میں خود مختاری بر تیں۔ جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کرے گا، وہ یقیناً صاف گمراہی میں پڑ جائے گا۔

(۳۷) جب تم اُس شخص سے کہہ رہے ہے تھے جس پر اللہ تعالیٰ نے احسان کیا ہے اور تم نے (بھی) احسان کیا ہے کہ: ”اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھو، اللہ تعالیٰ سے ڈرو،“ اور تم اپنے دل میں وہ بات چھپائے ہوئے تھے، جسے اللہ تعالیٰ ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈر رہے تھے، حالانکہ اللہ تعالیٰ اس کا زیادہ حق دار ہے کہ تم اس سے ڈرو۔ پھر جب زید نے اُس سے اپنا تعلق بالکل ختم کر لیا تو ہم نے اس (طلاق دی ہوئی عورت) کا تم سے نکاح کر دیا۔ تاکہ مومنوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں کوئی تنگی نہ رہے جبکہ وہ انہیں طلاق دے چکے ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا حکم تو پورا ہونا ہی چاہیے۔

(۳۸) نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر کسی ایسے کام میں کوئی حرج نہیں جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے طے کر دیا ہو۔ ان (پیغمبروں) کے بارے میں بھی اللہ تعالیٰ کا معمول (یہی رہا ہے) جو پہلے گزرے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا حکم ایک نپا تلا فیصلہ ہوتا ہے۔ (۳۹) (اللہ تعالیٰ کی یہ سنت ان لوگوں کے لیے رہی ہے) جو اللہ تعالیٰ کے پیغامات پہنچاتے ہیں، وہ اُسی سے ڈرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔

(۴۰) (حضرت) محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔ البتہ وہ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

رکوع (۶) نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ایمان والوں کے لیے حلال و حرام عورتیں

(۴۱) اے ایمان والو، اللہ تعالیٰ کو خوب کثرت سے یاد کیا کرو۔ (۴۲) صبح شام اُسی کی تسبیح کرتے رہو۔ (۴۳) وہی ہے جو خود بھی اور اس کے فرشتے (بھی) تم پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں تاکہ وہ تمہیں تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکال لائے۔ وہ مومنوں پر بہت مہربان ہے۔

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلْمٌ ۖ وَأَعْدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ۝
 يَا يَهُوا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝
 وَدَاعِيًّا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسَرَاجًا مُنِيرًا ۝ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ
 بِإِنَّ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ فَضْلًا كَثِيرًا ۝ وَلَا تُطِعُ الْكُفَّارِينَ وَالْمُنْفِقِينَ
 وَدَعْ أَذْنَهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝
 يَا يَهُوا النَّبِيُّ أَمْنَوْا إِذَا نَكْحُتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْنَاهُنَّ
 مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوْهُنَّ فَهَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُ وَنَهَا
 فَهَتَّعُوهُنَّ وَسَرِّحُوهُنَّ سَرَاحًا جَيِّلًا ۝ يَا يَهُوا النَّبِيُّ
 إِنَّا أَخْلَقْنَاكَ أَرْزَوْا جَأَكَ اللَّتِي أَتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا
 مَلَكْتُ يَمِينَكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَذَتِ عَهْلَكَ وَ
 بَذَتِ عَهْلَتِكَ وَبَذَتِ خَالِكَ وَبَذَتِ خَلْتِكَ اللَّتِي هَا جَرَنَّ
 مَعَكَ وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبْتُ نَفْسَهَا لِلَّتِي إِنْ أَرَادَتِ النَّبِيُّ
 أَنْ يَسْتَكِحَهَا فَخَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ طَقْدُ
 عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَرْزَاقِهِمْ وَمَا مَلَكْتُ أَيْمَانَهُمْ
 لِكِيلًا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝

(۴۳) جس دن وہ اُس سے ملیں گے تو ان کا استقبال سلام سے ہو گا۔ ان کے لیے اُس نے بڑا عملہ بدلتے تیار کر رکھا ہے۔

(۴۴) اے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! یقیناً ہم نے تمہیں گواہ بنائے، خوش خبری دینے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔

(۴۵) اور اللہ تعالیٰ کی اجازت سے، اس کی طرف بلانے والا اور ایک روشن چراغ بنائے۔

(۴۶) مونموں کو خوش خبری سنادو کہ ان کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔

(۴۷) کافروں اور منافقوں کی اطاعت مت کرو، ان کے تکلیف پہنچانے کی پرواہ نہ کرو، اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرو، اللہ تعالیٰ کام بنانے کے لیے کافی ہے۔

(۴۸) اے ایمان والو! جب تم مونمن عورتوں سے نکاح کرو اور پھر انہیں ہاتھ لگانے سے پہلے ہی طلاق دے دو تو تمہاری طرف سے ان پر کوئی عدت نہیں ہے، جس کی تم گنتی کرنے لگو۔ سو انہیں کچھ تحفے تھائے دو اور بھلے طریقے سے رخصت کر دو!

(۴۹) اے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! ہم نے تمہارے لیے حلال کر دیں تمہاری وہ بیویاں جنہیں تم ان کے مہر دے چکے ہو۔ اور وہ لوٹدیاں جو اللہ تعالیٰ نے (غیرمت میں) تمہیں حاصل کرادی ہیں، تمہارے چچا کی بیٹیاں، تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں، تمہارے ماموں کی بیٹیاں، تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں، جنہوں نے تمہارے ساتھ ہجرت کی ہے۔ اور وہ مونمن عورت جو اپنے آپ کو پیغمبر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے حوالے کر دے، اگر نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اسے نکاح میں لینا چاہیں۔ یہ (رعایت) آپ کے لیے مخصوص ہے، دوسرے مونموں کے لیے نہیں ہے۔ ہمیں معلوم ہے کہ ان (عام مونموں) پر ان کی بیویوں اور لوٹدیوں کے بارے میں ہم نے کیا احکام لا گو کیے ہیں۔ (تمہیں ان احکام سے الگ کیا ہے) تاکہ تم پر کسی قسم کی تنگی نہ رہے۔ اللہ تعالیٰ بخشنے والا، رحم فرمانے والا ہے۔

تُرْجِحُ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُعِوِّي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنْ ابْتَغَيْتَ
 مِمَّنْ عَزَّلَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ طَذْلِكَ أَدْنَى آنَ تَقَرَّا عَيْنُهُنَّ
 وَلَا يَحْرَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَا أَتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ طَوَالِلُهُ يَعْلَمُ مَا
 فِي قُلُوبِكُمْ طَوَالِلُهُ عَلَيْهِمَا حَلِيمَانَ ۖ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ
 مِنْ بَعْدِ وَلَا آنَ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَشْرَاقٍ وَّنَوْ أَعْجَبَكَ
 حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ طَوَالِلُهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
 رَّقِيبًا ۝ يَا يَاهَا الَّذِينَ أَمْنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا
 آنَ يُؤْذَنَ لَكُمُ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَظِيرِينَ إِنَّهُ لَوْلَكُنْ إِذَا
 دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعَمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ
 لِحَدِيدَيْثٍ طَإِنَّ ذَلِكُمُ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْجِي مِنْكُمْ دَرَزٌ
 وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْجِي مِنَ الْحَقِّ طَوَالِلُهُ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا
 فَسَأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ طَذْلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ طَ
 وَمَا كَانَ لَكُمْ آنَ تُؤْذِنُوا سَرْسُولَ اللَّهِ وَلَا آنَ تَشْكِحُوا
 أَرْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا طَإِنَّ ذَلِكُمُ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ۝
 آنَ تَبَدُّلُوا شَيْئًا أَوْ تُخْفُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلَيْهِمَا ۝

(۵۱) ان میں سے تم جسے چاہوا پنے سے دور رکھو اور جسے چاہوا پنے ساتھ رکھو۔ جسے چاہوا لگ رکھنے کے بعد اپنے پاس بلا لو، تب بھی تم پر کوئی گناہ نہیں۔ اس سے زیادہ امید ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی، وہ رنجیدہ نہ ہوں گی۔ جو کچھ بھی تم اُن کو دو گے، اُس پر وہ سب کی سب خوش رہیں گی۔ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے، اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کچھ جانے والا اور بُردار ہے۔

(۵۲) اس کے علاوہ تمہارے لیے اب (دوسرا) عورتیں حلال نہیں ہیں۔ اور نہ یہ کہ آپ ان کی جگہ (دوسرا) بیویاں کر لیں چاہے ان کا حسن تمہیں کتنا ہی پسند ہو، سوائے اپنی لوندیوں کے۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر نگرال ہے۔

رکوع (۷) سماجی کردار کے کچھ اہم پہلو

(۵۳) اے ایمان والو! نبی ﷺ کے گھروں میں مت جایا کرو سوائے اس کے کہ تمہیں کھانے کے لیے اجازت دی جائے۔ نہ ہی تم اس کی تیاری کے انتظار میں رہو۔ ہاں! جب تمہیں بلا یا جائے تو ضرور جاؤ۔ پھر جب کھانا کھا چکو تو اٹھ کر چلے جایا کرو، باتوں میں جی لگا کر مت بیٹھے رہا کرو۔ اس سے نبی ﷺ کو یقیناً تکلیف ہوتی ہے، لیکن وہ (تمہیں کچھ کہتے ہوئے) شرماتے ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کھری کھری بات کہنے سے نہیں شرماتا۔ اگر تمہیں اُن (نبی کی بیویوں) سے کچھ مانگنا پڑے تو ان سے پردے کے پچھے سے مانگا کرو۔ یہ تمہارے دلوں اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کے لیے زیادہ بہتر ہے۔ تمہارے لیے یہ ہرگز جائز نہیں کہ تم رسول اللہ ﷺ کو (کوئی) تکلیف پہنچاؤ یا ان کے بعد ان کی بیویوں سے کبھی بھی نکاح کرو۔ یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یقیناً بہت بڑا (گناہ) ہے۔

(۵۴) تم چاہے کوئی بات ظاہر کرو یا چھپاو، اللہ تعالیٰ بلاشبہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

لَا جَنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي إِبَاهِنَّ وَلَا أَبْنَاهِنَّ وَلَا إِخْوَانَهِنَّ
 وَلَا أَبْنَاءَ إِخْوَانَهِنَّ وَلَا أَبْنَاءَ إِخْوَتِهِنَّ وَلَا نِسَاءَ إِبَاهِنَّ وَلَا
 مَا مَلَكَتْ أَيْمَانَهِنَّ حَوْلَتِهِنَّ وَاتَّقِيَنَّ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ
 شَيْءٍ شَهِيدًا هٰذِهِ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ طٰ
 يَا يَهُا الَّذِينَ آمَنُوا صَلَوَاتُهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا هٰذِهِ
 الَّذِينَ يُؤْذَنُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ لَعْنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
 وَأَعْدَلَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا هٰذِهِ إِنَّ الْهُؤُمِنِينَ
 وَالْمُؤْمِنُونَ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا
 مُّهِينًا هٰذِهِ التَّيْمَ قُلْ لَا زُوْجٌ وَاجِكَ وَبَنِتِكَ وَنِسَاءُ الْمُؤْمِنِينَ
 يُؤْذَنُونَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَدٍ بِيُهِنَّ طٰ ذَلِكَ آدُنَ آنُ يُعْرَفُنَ فَلَا
 يُؤْذَنُونَ طٰ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا هٰذِهِ لَمْ يَتَّهِ الْمُنْفِقُونَ
 وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِيْنَةِ
 لَنْغَرِيَنَكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا هٰذِهِ مَلْعُونِينَ خٰ
 أَيْنَمَا تُقْفِوْا أُخْذِرُوا وَقُتِلُوا تَقْتِيلًا هٰذِهِ سُنَّةُ اللَّهِ فِي
 الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قِبْلٍ حَوْلَنَ تَحْدِيدُ سُنَّةِ اللَّهِ تَبْرِيْلًا هٰذِهِ

بِعَدَ

بِعَدَ

بِعَدَ

(۵۵) ان (نبی کی بیویوں) کے لیے کوئی حرج نہیں کہ ان کے باپ، ان کے بیٹے، ان کے بھائی، ان کے بھائی، ان کے بھانجے، ان کے (میل جوں) کی عورتیں، اور ان کی لوڈیاں ان کے ہاں آئیں جائیں۔
 (اے نبی ﷺ کی بیویوں! تم اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے ڈرتی رہو! بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر زنگاہ رکھتا ہے۔
 (۵۶) یقیناً اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والوں، تم بھی ان پر درود بھیجا کرو، اور سلام کرتے رہو۔

(۵۷) بیشک جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ کو تکلیف پہونچاتے ہیں، ان پر اللہ تعالیٰ نے دنیا اور آخرت میں لعنت فرمائی ہے۔ ان کے لیے رسوایکرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔
 (۵۸) جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بغیر کسی قصور کے اذیت دیتے ہیں، وہ بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھا ٹھاتے ہیں۔

رکوع (۸) اللہ کے دستور میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی

(۵۹) اے نبی ﷺ! اپنی بیویوں، بیٹیوں اور ایمان والوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی چادروں کے پلوٹکا لیا کریں۔ یہ زیادہ مناسب (طریقہ) ہے تاکہ وہ پہچان لی جائیں اور ستائی نہ جائیں۔ اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور مہربان ہے۔

(۶۰) اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں خرابی ہے اور مدینہ میں افواہیں پھیلانے والے بازنہ آئے تو ہم تمہیں ضرور ان کے خلاف اٹھا کھڑا کریں گے۔ پھر وہ اس (شہر) میں مشکل ہی سے تمہارے ساتھ پڑوں کے طور پر رہ سکیں گے۔

(۶۱) ان پر پھٹکا رہو گی۔ وہ جہاں کہیں پائے گئے پکڑے جائیں گے اور بُری طرح مارے جائیں گے۔
 (۶۲) (یہ ہے) اللہ کا دستور، ان لوگوں کے بارے میں جو پہلے گزر چکے ہیں۔ تم اللہ تعالیٰ کے دستور میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔

يَسْعَلَكَ التَّاسُعَ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ طَ وَمَا
 يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ۝ إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكُفَّارِينَ
 وَأَعْدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ۝ خَلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا حَلَّا يَحْدُونَ وَلِيًّا وَلَا
 نَصِيرًا ۝ يَوْمَ تَقْلِبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَلِيَّنَا أَطْعَنَا
 اللَّهُ وَأَطْعَنَا الرَّسُولُ ۝ وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطْعَنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا
 فَأَضْلَلُونَا السَّبِيلًا ۝ رَبَّنَا أَتِهِمْ ضِعَفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ
 وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا ۝ يَا يَاهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ
 أَذْوَأُ مُؤْسِى فَبَرَآءُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا طَ وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيَهَا طَ ۝
 يَا يَاهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝ يَصْلِحُ
 لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ طَ وَمَنْ يُطِيعَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
 فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ۝ إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَاوَاتِ
 وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلُنَّهَا وَأَشْفَقُنَّ مِنْهَا
 وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ طَ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ۝ لِيُعَذِّبَ اللَّهُ
 الْمُنِفِقِينَ وَالْمُنِفَّقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوْبَ اللَّهُ
 عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ طَ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝

(۲۳) لوگ آپ سے (قيامت کی) گھڑی کے متعلق پوچھتے ہیں۔ کہو کہ ”اس کا علم تو اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔

تمہیں کیا خبر، شاید وہ گھڑی قریب ہی ہو؟“

(۲۴) بیشک اللہ تعالیٰ نے کافروں پر لعنت کی ہے۔ اس نے ان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

(۲۵) اس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہ نہ کوئی حمایت پائیں گے اور نہ مددگار۔

(۲۶) جس دن ان کے چہرے آگ میں الٹ پلٹ کیے جائیں گے، وہ یوں کہتے ہوں گے کہ: ”کاش! ہم نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی ہوتی، رسول ﷺ کی اطاعت کی ہوتی!“ (۲۷) وہ کہیں گے کہ: ”اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کی اطاعت کی اور انہوں نے ہمیں رستے سے گمراہ کر دیا۔

(۲۸) اے ہمارے پروردگار! ان کو دو ہر اعذاب دے اور ان پر سخت لعنت کر۔“

رکوع (۹) انسان نے اللہ تعالیٰ کی امانت کا بوجھا اٹھالیا

(۲۹) اے ایمان والو، تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے (حضرت) موسیٰؑ کو تکلیفیں دی تھیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ان (حضرت موسیٰؑ) کو ان کی بنائی ہوئی باتوں سے بری کر دیا۔ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑے عزت والے ہیں۔

(۳۰) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور ٹھیک بات کرو۔

(۳۱) وہ تمہارے اعمال ٹھیک کرے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرے گا، وہ بڑی کامیابی حاصل کرے گا۔ (۳۲) یقیناً ہم نے امانت آسمانوں، زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کی تھی، مگر انہوں نے اس (کی ذمہ داری) کو اٹھانے سے انکار کر دیا، وہ اس سے ڈر گئے۔ مگر انسان نے اسے اٹھالیا۔ بے شک وہ بڑا ظالم، بڑا جاہل ہے۔ (۳۳) تاکہ اللہ تعالیٰ منافق مردوں اور منافق عورتوں، مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو سزا دے اور اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کی توبہ قبول فرمائے۔ اللہ تعالیٰ بخشنے والا، رحم فرمانے والا ہے۔

أيامها

(٣٢) سُورَةُ سَبَّا مِكْرِيَّةً (٥٨)

مُكْوَفَاتُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَهُ
 الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَيْرُ ① يَعْلَمُ مَا يَلْجُ
 فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا
 يَعْرُجُ فِيهَا وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ ② وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا
 تَأْتِينَا السَّاعَةُ ٦ قُلْ بَلِّي وَرَبِّي لَتَأْتِيَنَاكُمْ لَا عِلْمَ الْغَيْبِ ٧ لَا يَعْزِزُ
 عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ
 مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ٨ لَيَجْزِيَ الَّذِينَ
 آمَنُوا وَعَمِلُوا الصِّلَاةَ ٩ أُولَئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ١٠ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ١١
 وَالَّذِينَ سَعَوْ فِي أَيْتَنَا مُعْجِزِينَ ١٢ أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ
 رِّجْزِ أَلِيمٍ ١٣ وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي أُنْزِلَ
 إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقُّ ١٤ وَيَهُدِي إِلَى صَرَاطِ الْعَزِيزِ
 الْحَمِيدِ ١٥ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدْلُكُمْ عَلَى رَجُلٍ
 يُنْذِكُمْ إِذَا مُرْقَتُمْ كُلَّ مُهَرَّقٍ ١٦ إِنَّكُمْ لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ١٧

(۳۲) سورہ

آیتیں: ۵۲

سَبَا (سَبَا)

رکوع: ۶

مختصر تعارف

اس کی سورت کی کل آیتیں ۵۲ ہیں۔ نام رکھنے کی وجہ آیت ۱ میں ”سَبَا“، کا ذکر ہے۔ سبا پرانے یمن کی ایک خوشحال قوم تھی جس کا علاقہ سخت سیلا ب سے تباہ ہو گیا تھا۔ اس سورت میں سبا کی ملکہ اور اس کی سلطنت اور سبا والوں کے عیش کے مزے لوٹنے پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ سبا کی ملکہ اور حضرت سلیمانؑ کے قصہ کے علاوہ تو حیدر، رسالت اور آخرت کا بیان بھی ہے۔

اللَّهُ تَعَالَى كَنَّا مَنْ سَأَلَنَا رَحْمَةً وَالاَنْتَهِيَةَ

رکوع (۱) قرآن حکیم اور رسول اللہ ﷺ کے بارے میں انکار کرنے والوں کی جھیں

(۱) تمام تعریفیں اُسی اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا مالک ہے، آخرت میں بھی تعریف اُسی کے لیے ہے، وہ حکمت والا اور خبر رکھنے والا ہے۔ (۲) وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں جاتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے۔ جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے۔ وہ بڑا حرم فرمانے والا، بڑا بخششے والا ہے۔ (۳) یہ کافر کہتے ہیں کہ: ”ہم پر قیامت نہ آئے گی۔“ کہو” کیوں نہیں! قسم ہے غیب کا علم رکھنے والے میرے پروردگار کی، وہ تم پر آ کر رہے گی۔ کوئی ذرہ برابر چیز، نہ آسمانوں میں اور نہ ہی زمین میں، اُس سے چھپی ہوئی نہیں ہے۔ نہ تو کوئی اس سے بھی چھوٹی نہ (اس سے بھی) بڑی چیز ایسی ہے جو ایک کھلی کتاب میں (درج) نہ ہو۔ (۴) (قیامت اس لیے آئے گی) تاکہ وہ ان لوگوں کو جزا دے جو ایمان لائے ہیں اور نیک عمل کرتے رہے ہیں۔ ایسے لوگوں ہی کے لیے تو بخشش بھی ہے اور عمدہ روزی بھی۔ (۵) جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے کے لیے بھاگ دوڑ کی ہے، ان کے لیے بدترین قسم کا دردناک عذاب ہے۔ (۶) جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ خوب سمجھتے ہیں کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے، وہی تجھ ہے اور وہ اُس زبردست اور تعریف کے قابل ہستی کی طرف جانے والا راستہ دکھاتا ہے۔ (۷) کافر کہتے ہیں ”کیا ہم تمہیں ایک ایسا شخص بتائیں جو یہ بات بتاتا ہے کہ جب تم بالکل ریزہ ریزہ ہو چکے ہو گے تم نے سرے سے ضرور پیدا کر دیے جاؤ گے۔

أَفَتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَمْ بِهِ حِنْكَةٌ طَبَلَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
 بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالصَّلِيلُ الْبَعِيدُ ⑧ أَفَلَمْ يَرُوا إِلَى
 مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنْ تَشَاءُ
 تَخْسِفُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطُ عَلَيْهِمْ كِسْفًا مِنَ السَّمَاءِ إِنْ فِي
 ذَلِكَ لَآيَةٌ لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ⑨ وَلَقَدْ أَتَيْنَا دَاءً فَضْلًا
 يُجَاهِلُ أَوْ بِنِي مَعْهَةً وَالظَّيرَةَ وَالنَّالَةَ الْحَدِيدَ ⑩ أَنْ أَعْمَلُ
 سُبْغَتٍ وَقَدَرٍ فِي السَّرْدِ وَأَعْمَلُوا صَالِحًا طَرِيقًا بِمَا تَعْمَلُونَ
 بَصِيرٌ ⑪ وَلِسَلِيمَنَ الرِّيحَ عِدُّ وَهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ وَأَسْلَنَا
 لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ
 وَمَنْ يَزِغُ صِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا ثُذْقَهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ⑫
 يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِبٍ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانِ الْجَوَابِ
 وَقُدُورٍ ⑬ سَيِّئَتِ إِعْمَلُوا أَلَّا دَاءً شُكْرًا وَقَلِيلٌ مِنْ عِيَادَى
 الشَّكُورُ ⑭ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْهُوَتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ إِلَّا
 دَآبَهُ الْأَرْضَ تَآكُلُ مِنْسَاتَهُ ١٤ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ
 أَنْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَيَثْوَى فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ١٥

(۸) کیا یہ شخص اللہ تعالیٰ پر بہتان باندھتا ہے یا اسے کوئی جنون (ہو گیا) ہے؟، نہیں، بلکہ جو لوگ آخر کو نہیں مانتے وہی عذاب میں پڑنے والے اور در دراز کی گمراہی میں ہیں۔

(۹) کیا انہوں نے کبھی (اس) آسمان اور زمین کو نہیں دیکھا، جوان کے آگے بھی ہے اور پیچھے بھی؟ اگر ہم چاہیں تو نہیں زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کا کوئی تکڑا اگرا دیں۔ حقیقت میں اس میں ایک نشانی ہے، ہر اس بندے کے لیے جو (اللہ تعالیٰ کی طرف) رجوع کرنے والا ہو۔

رکوع (۲) حضرت داؤد پر اللہ تعالیٰ کے انعام

(۱۰) ہم نے (حضرت) داؤد کو اپنے ہاں سے بڑا فضل عطا کیا تھا۔ (ہم نے حکم دیا) "اے پہاڑو! ان کے ساتھ بار بار تشیخ کرو" اور پرندوں کو بھی (یہی حکم دیا)۔ ہم نے لو ہے کو ان کے لیے زم کر دیا۔

(۱۱) کہ " (اس سے) زر ہیں بناؤ، ان کے حلقوں ٹھیک اندازے پر رکھو اور تم سب نیک کام کیا کرو جو کچھ تم کرتے ہو میں اُسے بیقیناً دیکھ رہا ہوں۔"

(۱۲) (حضرت) سلیمان کے لیے ہم نے ہوا (قا بو میں کر دی)۔ اس کا صحیح (کا سفر) ایک مہینہ کی مسافت طے کرتا اور شام کا بھی ایک مہینہ کی مسافت کا۔ ہم نے اس کے لیے پچھلے ہوئے سیسیہ کا چشمہ بہادیا۔ جنوں میں سے ایسے تھے جو اپنے پروردگار کے حکم سے اس کے سامنے کام کرتے تھے۔ ان میں سے جو بھی ہمارے حکم سے منہ پھیرتا ہم اسے بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب چکھا دیتے۔

(۱۳) وہ جو کچھ چاہتا وہ (جن) اس کے لیے بناتے تھے، اوپھی عمارتیں، مجسمے، حوضوں جیسی بڑی لگن اور اپنی جگہ میں جمی رہنے والی بڑی دیگریں۔ اے داؤد کے خاندان (والوں)！ تم شکر کے طور پر (نیک) عمل کرو۔ میرے بندوں میں کم ہی شکر ادا کرنے والے ہیں۔

(۱۴) پھر جب ہم نے اس پر موت کا فیصلہ لا گو کر دیا تو ان (جنوں) کو کسی نے ان کی موت کا پتہ نہ بتایا سوائے زمین کے اُس کیڑے (دیمک) کے، جوان کے عصا کو کھارہا تھا۔ پھر جب وہ گر پڑے تو جنوں کی یہ حقیقت کھل گئی کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو اس ذلت کی مصیبت میں نہ پڑے رہتے۔

لَقَدْ كَانَ لِسَبَابِي فِي مَسْكِنِهِمْ أَيْهَهُجْ جَهَنَّمْ عَنْ يَمِينِ وَشَمَالِهِ
 كُلُّوَا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَأَشْكُرُوا لَهُ طَلْدَةً طَيْبَةً وَرَبِّ
 غَفُورٌ^{١٥} فَآعْرَضُوا فَارْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمْ وَبَدَلْنَاهُمْ
 بِجَهَنَّمِهِمْ جَهَنَّمْ ذَوَاتِ أُكْلِ خَمْطِ وَأَثْلِ وَشَعِيْهِ مِنْ سِدْرٍ
 قَلِيلٍ^{١٦} ذَلِكَ جَزِيْنَهُمْ بِهَا كَفَرُوا وَهُلْ نُجِزِيْهِ إِلَّا الْكَفُورَ^{١٧}
 وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا قُرَى ظَاهِرَةً
 وَقَدَرْنَا فِيهَا السَّيْرَ طَسِيرُوا فِيهَا لَيَالِي وَأَيَّامًا أَمِنِينَ^{١٨}
 فَقَالُوا رَبَّنَا يَعْدُ بَيْنَ أَسْفَارِنَا وَظَلَمْنَا أَنْفَسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ
 أَحَادِيثَ وَمَرْقَنَهُمْ كُلَّ مُهَرَّقٍ طَإِنَّ فِي ذَلِكَ لَا يَتِي تِكْلِي
 صَبَابِي شَكُورٍ^{١٩} وَلَقَدْ صَدَقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ طَنَّةٌ فَاتَّبَعَوْهُ
 إِلَّا فَرِيقًا مِنَ الْهُؤُمَنِينَ^{٢٠} وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِنْ سُلْطَنٍ
 إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُؤْمِنُ بِالْأُخْرَاجِ مِنْهُنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَلَّي طَوَّبَ
 عَلَى كُلِّ شَعِيْهِ حَقِيقَيْظَ^{٢١} قِيلَ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِ
 اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ
 وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِنْ شُرُكٍ وَمَا لَهُ مِنْ ظَهِيرٍ^{٢٢}

(۱۵) سبا (والوں) کے لیے ان کے اپنے وطن ہی میں ایک نشانی موجود تھی۔ داٹیں باٹیں دورو یہ باغ۔ ”اپنے پروردگار کے رزق میں سے کھاؤ، اور اس کا شکر بجا لاؤ۔ ملک ہے عمدہ اور پروردگار ہے بخششے والا!“

(۱۶) مگر وہ منہ موڑ گئے۔ پھر ہم نے ان پر بند کا سیلا بچھوڑ دیا۔ ہم نے ان کے دو باغوں کی جگہ دو اور باغ انہیں دے دیے، جن میں کڑوے پھل اور جھاؤ کے درخت تھے۔ اور کچھ تھوڑی سی بیریاں۔

(۱۷) یہ تھا ان کی ناشکری کا بدلہ جو ہم نے انہیں دیا۔ ہم (ایسا) بدلہ صرف ناشکرے انسان ہی کو دیا کرتے ہیں۔

(۱۸) ان کے اور ان بستیوں کے درمیان، جہاں ہم نے برکت کر رکھی تھی، ہم نے بہت سی بستیاں آباد کر رکھی تھیں، ان میں سفر کی آسانیاں فراہم کر دی تھیں۔ ”ان میں پورے امن کے ساتھ رات دن چلو پھرو۔“

(۱۹) مگر وہ کہنے لگے: ”اے ہمارے پروردگار! ہمارے سفروں کی مسافت لمبی کر دے!“ انہوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا۔ آخر کار ہم نے انہیں افسانہ بنایا کہ دیکھ دیا۔ انہیں بالکل بکھیر ڈالا۔ یقیناً اس میں ہر صبر اور شکر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں۔

(۲۰) ان کے بارے میں ابليس نے اپنا گمان صحیح کر دکھایا۔ انہوں نے اسی کی پیروی کی، سو اے مومنوں کے ایک گروہ کے۔

(۲۱) اس (ابليس) کو ان پر کوئی اقتدار حاصل نہ تھا۔ مگر ہم صرف یہ دیکھنا چاہتے تھے کہ کون آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور کون اس بارے میں شک میں پڑا ہوا ہے۔ تیرا پروردگار ہر چیز پر نگراں ہے۔

رکوع (۳) آخری گھڑی کا وقت متعین ہو چکا ہے

(۲۲) کہو: ”پکارو ان کو جنہیں تم اللہ تعالیٰ کے سوا (اپنا معبود) سمجھ بیٹھے ہو۔ وہ نہ آسمانوں میں اور نہ ہی زمین میں ذرہ برابر اختیار رکھتے ہیں۔ ان دونوں میں ان کی کوئی شرکت بھی نہیں ہے۔ نہ ہی ان میں کوئی اس (اللہ تعالیٰ) کا مددگار ہے۔“

الْفُتُوحُ

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَا عَهْ عِنْدَهُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ طَهْرٌ إِذَا فِي نَعْ
 عَنْ قَلْوَبِهِمْ قَالُوا مَاذَا لَقَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقُّ وَهُوَ الْعَلِيُّ
 الْكَبِيرُ ۚ ۲۳ قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا
 إِلَّا إِيمَانًا كُمْ لَعْلَى هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۚ ۲۴ قُلْ لَا تُسْأَلُونَ عَمَّا
 أَجْرَمْنَا وَلَا تُسْأَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۚ ۲۵ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ
 بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ۚ ۲۶ قُلْ أَرُونِي الَّذِينَ أَلْحَقْنَاهُ
 شُرَكَاءَ كَلَّا طَبَّلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۚ ۲۷ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافِةً
 لِلثَّالِثِينَ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلِكَنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۚ ۲۸ وَيَقُولُونَ
 مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ ۲۹ قُلْ لَكُمْ مِّيقَادُ يَوْمٍ
 لَا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ۚ ۳۰ وَقَالَ الَّذِينَ
 كَفَرُوا لَنْ تُؤْمِنَ بِهَذَا الْقُرْآنَ وَلَا يَا لَذِي بَيْنَ يَدَيْهِ طَوْ
 تَرَى إِذَا الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ حِلْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضِ
 الْقَوْلِ يَقُولُ الَّذِينَ اسْتَضْعَفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا أَنْتُمْ
 لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ۖ ۳۱ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنْحَنُ
 صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَى بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِينَ ۖ ۳۲

(۲۳) اُس کے سامنے سفارش کسی کی کام نہیں آتی، سوائے اس شخص کے جسے اجازت دی گئی ہو۔ جب لوگوں کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہو جاتی ہے تو وہ (سفارش کرنے والے آپس میں) پوچھتے ہیں ”تمہارے پروردگار نے کیا کہا؟“ وہ کہتے ہیں کہ ”ٹھیک (کہا) اور وہ بلند و برتر ہے۔“

(۲۴) ان سے پوچھو”آسمانوں اور زمین میں سے تمہیں کون روزی دیتا ہے؟“ کہو: ”اللہ تعالیٰ۔ اب یقیناً ہم یا تم ہدایت پر ہیں یا کھلی گمراہی میں۔“

(۲۵) ان سے کہو: ”جو قصور ہم نے کیا ہے تم سے اُس کی باز پُرس نہ ہوگی۔ اور جو کچھ تم کر رہے ہو اس کی ہم سے جواب طلبی نہ ہوگی۔“

(۲۶) کہو: ”ہمارا پروردگار ہم سب کو جمع کر دے گا۔ پھر ہمارے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دے گا۔ وہ بڑا حکم اور بڑا جاننے والا ہے۔“

(۲۷) ان سے کہو: ”مجھے دکھا تو سہی وہ کون ہیں جنہیں تم نے اس کے ساتھ شریک لگا رکھا ہے۔ ہر گز نہیں! زبردست اور حکمت والا تو اللہ تعالیٰ ہی ہے۔“ (۲۸) ہم نے تمہیں تمام انسانوں کے لیے صرف خوشخبری دینے والا اور خبردار کرنے والا بنانا کرہی بھیجا ہے۔ مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

(۲۹) یہ لوگ کہتے ہیں: ”اگر تم سچے ہو تو وہ (قیامت کا) وعدہ کب (پورا) ہوگا؟“

(۳۰) ان سے کہو: ”تمہارے لیے ایک ایسے دن کی میعاد مقرر ہے کہ تم اس سے نہ ایک گھنٹی پیچھے رہ سکتے ہو اور نہ اسے پہلے لا سکتے ہو!“

رکوع (۳) کھلایا نپا تلا رِزق اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے

(۳۱) یہ کافر کہتے ہیں ہم اس قرآن پر ہر گز ایمان نہ لائیں گے اور نہ اس سے پہلے آئی ہوئی (کتابوں) پر۔ کاش! اگر تم دیکھتے ہوتے جب یہ ظالم اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے۔ یہ ایک دوسرا سے پر بات (ازام) رکھ رہے ہوں گے۔ جو لوگ کمزور کر دیے گئے تھے، وہ بڑے بننے والوں سے کہیں گے کہ: ”اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مُون ہوتے۔“ (۳۲) وہ بڑے بننے والے ان کمزوروں سے کہیں گے کہ ”کیا اس ہدایت کے تمہارے پاس پہنچ جانے کے بعد ہم نے تمہیں اس سے روکا تھا؟ بلکہ تم خود ہی مجرم تھے!“

وَقَالَ الَّذِينَ اسْتَضْعَفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ الْيَوْمِ
 وَالنَّهَارِ إِذَا مُرْوُنَا أَنْ تَكُفُّرُ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَنْدَادًا
 وَأَسْرُوا النَّدَاءَ لَهَا رَأَوْا الْعَذَابَ وَجَعَلْنَا الْأَغْلَلَ فِي
 أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا طَهْلٌ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ^{٣٣}
 وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتَرَفُّهَا إِنَّا
 بِهَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كُفَّرُونَ^{٣٤} وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَ
 أَوْلَادًا وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ^{٣٥} قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُط الرِّزْقَ
 لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلِكُنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ^{٣٦} وَمَا
 أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقْرِبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفَى إِلَّا مَنْ أَمَنَ
 وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الْصِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ
 فِي الْغُرْفَةِ أَمْنُونَ^{٣٧} وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي أَيْتَنَا مُغْرِبِينَ
 أُولَئِكَ فِي الْعَذَابِ مُخْضَرُونَ^{٣٨} قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُط
 الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ طَ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِّنْ
 شَيْءٍ فَهُوَ يُحْلِفُهُ وَهُوَ خَيْرُ الرِّزْقِينَ^{٣٩} وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ
 جَهِيْنَا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلِكَةِ أَهُوَ لَأُ إِنَّا كُمْ كَانُوا يَعْدِدُونَ^{٤٠}

بِعْ

(۳۳) کمزور لوگ بڑے بننے والوں سے کہیں گے، ”نہیں بلکہ (تمہاری) رات دن کی مکاری تھی جب تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ تعالیٰ سے کفر کریں اور اس کے برابر ٹھہرائیں۔“ جب یہ عذاب دیکھیں گے تو اندر ہی اندر شرمندہ ہو رہے ہوں گے۔ ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے۔ کیا انہیں اپنے کرتوں کے بد لے کے سوا کچھ اور دیا جا رہا ہے؟

(۳۴) ہم نے کسی بستی میں جب بھی کوئی خبردار کرنے والا بھیجا تو اس کے خوش حال لوگوں نے ہمیشہ یہی کہا کہ ”جو کچھ دے کر تم بھیج گئے ہو، ہم اس سے انکار کرتے ہیں۔“

(۳۵) انہوں نے (یہ بھی) کہا کہ: ”ہم تم سے زیادہ مال اور اولاد رکھتے ہیں اور ہمیں کبھی عذاب نہ ہوگا۔“

(۳۶) کہو ”بے شک میرا پروردگار جسے چاہتا ہے کشادہ روزی عطا کرتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) نپا تلا عطا کرتا ہے۔ مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔

رکوع (۵) دولت اور اولاد کوئی معیار نہیں

(۳۷) یہ تمہاری دولت اور تمہاری اولاد ایسی چیز نہیں جو تمہیں درجے میں ہم سے نزدیک کرتی ہو، سوائے اُس کے جو ایمان لائے اور نیک کام کرے، یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کے عمل کا کئی گناہ دلہ ہے۔ وہ بالاخانوں میں اطمینان سے (بیٹھے) ہوں گے۔“

(۳۸) وہ لوگ جو ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے کے لیے بھاگ دوڑ کرتے ہیں، تو وہ عذاب کے لیے لائے جائیں گے۔

(۳۹) کہو ”بیٹک میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے کشادہ رزق دیتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) نپا تلا دیتا ہے۔ جو کچھ تم خرچ کر دیتے ہو، اس کی جگہ وہی تمہیں اور دیتا ہے۔ وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔“

(۴۰) جس دن وہ سب کو جمع کرے گا، پھر فرشتوں سے پوچھے گا: ”کیا یہ لوگ تمہاری ہی عبادت کیا کرتے تھے؟“

قَالُوا سُبْحَنَكَ أَنْتَ وَلِيَّنَا مِنْ دُونِهِمْ حَبَّلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ
 الْجِنَّ حَأْكُثُرُهُمْ بِهِمْ مُؤْمِنُونَ ① فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ
 بِعُضٍ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ
 النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ② وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ أَيْتُنَا
 بِيَنْتَ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا رَجُلٌ يَرْبِيْدُ أَنْ يَصْدَكُمْ عَمَّا كَانَ
 يَعْبُدُ أَبَاكُمْ وَقَالُوا مَا هَذَا إِلَّا إِفْكٌ مُفْتَرٌ طَوْقَالَ
 الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَهَا جَاءَهُمْ لَا إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ
 مُبِينٌ ③ وَمَا أَتَيْنَاهُمْ مِنْ كُتُبٍ يَدْرِسُونَهَا وَمَا أَرْسَلْنَا
 إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَذِيرٍ ④ وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ لَا
 وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ مَا أَتَيْنَاهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِنَا فَكَيْفَ كَانَ
 نَكِيرٌ ⑤ قُلْ إِنَّمَا أَعْطَكُمْ بِوَاحِدَةٍ حَأْنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مَثْنَى
 وَفُرَادِي ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا قَفْ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِنْ حَتَّى طَإِنْ هُوَ
 إِلَّا نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ⑥ قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ
 مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ طَإِنْ أَجْرَى إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ
 شَيْءٍ شَهِيدٌ ⑦ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَامُ الْغَيُوبِ ⑧

(۲۱) وہ عرض کریں گے: ”آپ کی ہستی بلند بالا ہے۔ ہمارا تعلق تو آپ ہی سے ہے نہ کہ ان سے، بلکہ یہ لوگ توجھوں کی پوجا کرتے تھے۔ اکثر لوگ تو انہی پر ایمان لائے ہوئے تھے۔“

(۲۲) سو آج تم میں سے کوئی نہ تو کسی کو کوئی فائدہ پہنچانے کا اختیار رکھتا ہے اور نہ نقصان۔ ہم ظالموں سے کہیں گے: ”اب چکھواس آگ کے عذاب کو جسے تم جھٹلا یا کرتے تھے۔“

(۲۳) جب بھی انہیں ہماری کھلی آیتیں سنائی جاتی ہیں تو یہ لوگ کہتے ہیں کہ ”یہ شخص تو تمہیں ان سے باز رکھنا چاہتا ہے جنہیں تمہارے باپ دادا پوجا کرتے تھے“ اور کہتے ہیں کہ ”یہ تو صرف گھڑا ہوا جھوٹ ہے۔“ اور ان کافروں کے پاس جب حق آیا تو کہا کہ ”یہ تو صرف ایک کھلا ہوا جادو ہے۔“

(۲۴) حالانکہ ہم نے ان لوگوں کو وہ کتابیں نہ دی تھیں کہ انہیں پڑھتے پڑھاتے ہوں اور نہ ہی تم سے پہلے ان کی طرف کوئی خبردار کرنے والا بھیجا تھا۔

(۲۵) ان سے پہلے والے لوگ جھٹلا چکے ہیں۔ جو کچھ ہم نے انہیں دیا تھا، یہ اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچ پائے۔ غرض انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلا یا تودیکھ لو (میری) ناراضگی کیسی (سخت) تھی۔

رکوع (۶) حق کا انکار کرنے والوں کا گمراہ کرنے والا شک

(۲۶) کہو: ”میں تو تمہیں صرف ایک بات سمجھاتا ہوں۔ تم دودو اور ایک ایک کر کے اللہ تعالیٰ کے واسطے کھڑے ہو جاؤ، پھر سوچو! تمہارے اس ساتھی کو جنون نہیں ہے۔ وہ تو بس تمہیں ایک سخت عذاب کے آنے سے پہلے خبردار کرنے والا ہے۔“ (۷۳) کہو: ”اگر میں نے تم سے کوئی معاوضہ مانگا ہو، تو وہ تمہارا ہی ہے۔ میرا معاوضہ تو اللہ تعالیٰ ہی کے ذمہ ہے۔ وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔“

(۲۷) کہو: ”بیشک میرا پروردگار حق کو غالب کرتا ہے۔ (وہ ہے) غیب کا خوب جانے والا۔“

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبَدِّي إِلَيْهِ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ﴿٢٩﴾ قُلْ إِنْ ضَلَّتْ فَإِنَّهَا أَضَلٌّ عَلَى نَفْسِي هَذِهِ أَهْتَدَيْتُ فِيمَا يُوْرِحُ إِلَيْهِ سَارِي دُطْ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ﴿٣٠﴾ وَلَوْ تَرَى إِذْ قَزْعُوا فَلَا فَوْتَ وَأُخْدُوا مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٌ ﴿٣١﴾ وَقَالُوا أَمْتَابِهِ هَذِهِ أَنِّي لَهُمُ التَّناؤشُ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٣٢﴾ وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ هَذِهِ وَيَقْدِرُونَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٣٣﴾ وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فَعِلَّ بِاَشْيَا عِهْمٍ مِنْ قَبْلُ هَذِهِ كَانُوا فِي شَلَّى مُرِيبٍ ﴿٣٤﴾

٤٢

آيَاتُهَا ٢٥

(٣٥) سُورَةُ فَاطِرٍ مَكِيتَةٌ (٢٣)

مُكَوَّعَاتُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلِئَكَةِ رُسُلًا أُولَئِكَ الْجِنِّ حَتَّىٰ مَثَنَى وَثُلَثَ وَرْبَعَ طَيْرَيْدَةٍ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١﴾ مَا يَفْتَحُ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكٌ لَهَا وَمَا يُمْسِكُ لَهُ فَلَا مُرْسِلٌ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نَعْمَاتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ هَذِهِ فَإِنِّي تُوَفِّكُونَ ﴿٣﴾

(۴۹) کہو: ”حق آگیا ہے اور باطل نہ پہلی بار کرنے کا رہانہ دہرانے کا۔“ (۵۰) کہو: ”اگر میں گمراہ ہو جاؤں تو میری گمراہی کا نقصان مجھے ہی ہوگا۔ اگر میں ہدایت پر ہوں تو اس وحی کی بنابر ہوں جو میرا پروردگار مجھ پر کرتا ہے۔ پیشک وہ سب کچھ سنتا ہے اور قریب ہے۔ (۵۱) اگر تم انہیں اس وقت دیکھتے ہو تے جب یہ گھبراۓ ہوئے ہوں گے، مگر نکل بھاگنے کی کوئی صورت نہ ہوگی، بلکہ قربی جگہ ہی سے پکڑ لیے جائیں گے۔ (۵۲) تب یہ کہیں گے: ”ہم اس پر ایمان لے آئے“، حالانکہ اتنی دور کی جگہ سے اس (ایمان) کا ہاتھ آنا کیسے ممکن ہے؟ (۵۳) وہ اس سے پہلے اس کا انکار کر چکے ہیں۔ غیب کے بارے میں بے بنیاد باتیں بہت دور سے ہانکا کرتے تھے۔ (۵۴) ان کے اور ان کی تمنا کے درمیان ایک آڑ حائل کر دی جائے گی۔ جس طرح ان جیسے لوگوں کے ساتھ پہلے کیا جا چکا ہے۔ یہ لوگ یقیناً بڑے گمراہ کرنے والے شک میں (پڑے ہوئے) تھے۔

سورہ (۳۵)

آیتیں: ۲۵

فاطر (پیدا کرنے والا)

رکوع: ۵

مختصر تعارف

اس کی سورت کی کل آیتیں ۲۵ ہیں۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی صفت ”پیدا کرنے والا“ بیان ہوئی ہے۔ سورت میں توحید اور رسالت کی تشریط اور شرک کی تردید ہوتی ہے۔ یہ بات ذہنوں میں بٹھائی جا رہی ہے کہ حق کی دعوت قبول کر لینے میں اپنا ہی فائدہ ہے اور انکار میں سراسر نقصان۔ آخر میں ہمیشہ کے فطرت کے قانون کی وضاحت کر دی گئی ہے کہ برائی کا انجام ہمیشہ براہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) شیطان انسان کا بدترین دشمن ہے

(۱) تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا اور پروں والے فرشتوں کو پیغام پہونچانے والا ہے۔ (ایسے فرشتے) جن کے دودو، تین تین، چار چار (پر) ہیں۔ وہ پیدائش میں جو چاہے اضافہ کر دیتا ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۲) اللہ تعالیٰ جو رحمت لوگوں کے لیے کھول دے، پھر کوئی اسے بند کرنے والا نہیں۔ جسے وہ بند کر دے، اسے پھر اس کے بعد کوئی جاری کرنے والا نہیں۔ وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔ (۳) اے لوگو! تم پر اللہ تعالیٰ کے جو احسان ہیں انہیں یاد رکھو۔ کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور بھی پیدا کرنے والا ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہو؟ اس کے سوا کوئی معبد نہیں۔ سو تم کیسے الٹے چلے جا رہے ہو؟

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ طَوَّلَ اللَّهُ تَرْجِعَ
 الْأُمُورُ ① يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغْرِبُكُمُ الْحَيَاةُ
 الدُّنْيَا وَفَتْهُ وَلَا يَغْرِبُكُمْ بِاللَّهِ الْغَرْوُرُ ② إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ
 فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا طَرِيقًا يَدُعُوا حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ③
 أَلَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَأَلَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ
 لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ④ أَفَمَنْ زِينَ لَهُ سُوءٌ عَمِيلٍ فَرَأَهُ حَسَنًا
 فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ فَلَا تَدْهُبْ نَفْسُكَ
 عَلَيْهِمْ حَسَرَتٌ ⑤ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ⑥ وَاللَّهُ الَّذِي أَ
 أَرْسَلَ الرِّيحَ فَتُثْبِرُ سَحَابًا فَسُقْنَاهُ إِلَى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ
 الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتَهَا طَكَذِّلَكَ التَّشْوُرُ ⑦ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ
 الْعِزَّةُ جَمِيعًا طَرِيقًا يَصْعَدُ الْكَلْمَ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ
 وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَكْرُؤُولٌ
 هُوَ يَبُورُ ⑧ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ
 أَزْوَاجًا طَوَّلَتْهُمْ مِّنْ أَنْثُى وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ طَوَّلَتْهُمْ مِّنْ
 مَعَهُرٍ وَلَا يُنَقْصُ مِنْ عُمْرَهُ إِلَّا فِي كِتْبٍ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ⑨

(۴) اگر یہ لوگ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو تم سے پہلے بھی تو پیغمبر جھٹلائے جا چکے ہیں۔ اور سارے معاملے اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹائے جانے والے ہیں۔

(۵) لوگو، اللہ تعالیٰ کا وعدہ بلاشبہ سچا ہے۔ اس لیے دُنیاوی زندگی تمہیں دھوکہ میں نہ ڈالے رکھے۔ ایسا نہ ہو کہ بڑا دھوکہ باز (شیطان) تمہیں اللہ تعالیٰ کے بارے میں دھوکہ دے پائے۔

(۶) بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے، اس لیے تم بھی اسے دشمن ہی سمجھتے رہو۔ بلاشبہ وہ تو اپنے گروہ کو دعوت دیتا ہے کہ وہ دوزخ والوں میں سے ہو جائیں۔

(۷) جو لوگ کفر کریں گے، ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ جو لوگ ایمان لائیں گے اور نیک عمل کریں گے، ان کے لیے بخشش اور بڑا جر ہے۔

رکوع (۲) ہربات ایک کتاب میں درج ہے

(۸) (بھلا کوئی حد ہے، اس کی گمراہی کی) جس کے لیے اس کا بڑا عمل خوشما بنا دیا گیا ہو، اور وہ اسے اچھا سمجھنے لگا ہو؟ بیشک اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ سوان لوگوں کے افسوس میں تم اپنی جان نہ گنو ایٹھنا۔ جو کچھ یہ کر رہے ہیں، بیشک اللہ تعالیٰ اسے خوب جانتا ہے۔

(۹) اللہ تعالیٰ ہی تو ہے جو ہواؤں کو بھیجا ہے، پھر وہ بادلوں کو اٹھاتی ہیں۔ پھر تم اسے ایک اجاڑ علاقے کی طرف ہاٹک لے جاتے ہیں۔ اور اس سے زمین میں اس کی موت کے بعد جان ڈال دیتے ہیں۔

اسی طرح (مردہ انسانوں کا بھی) اٹھنا ہوگا۔ (۱۰) جو شخص اقتدار چاہتا ہو، تو تمام تراقتدار اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔ اس کے ہاں جو چیز اور پر چڑھتی ہے، وہ عمدہ بات ہے۔ نیک کام اس کو اور پر چڑھاتا ہے۔ جو لوگ بیہودہ چال بازیاں کرتے ہیں، ان کے لیے سخت عذاب ہوگا۔ اور ان لوگوں کی مکاری غارت ہونے والی ہے۔

(۱۱) اللہ تعالیٰ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ سے، پھر تمہارے جوڑے بنادیے۔ اس کے علم کے بغیر کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے۔ جس کسی کی بھی عمر طے ہوتی ہے اور جس کسی کی عمر میں سے جو کچھ کمی گزرتی ہوتی ہے یہ سب ایک کتاب میں (لکھا ہوتا) ہے۔ بیشک یہ سب اللہ تعالیٰ کے لیے آسان ہے۔

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرُنَ ۖ هَذَا عَذَابٌ فُرَاتٌ سَاعِدُ شَرَابِهِ وَهَذَا
 مِلْحٌ أُجَاجٌ ۖ وَمَنْ كُلَّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ
 حَلْيَةً تَلْبِسُونَهَا ۖ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاحِدَ لِتَبَغُوا مِنْ
 فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ ۱۱ يُولِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ
 النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۗ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ
 مُسَمًّى ۖ ذُلِّكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۖ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ
 مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمَيْرٍ ۝ ۱۲ إِنْ تَدْعُوهُمْ لَا
 يَسْمَعُونَ دُعَاءَكُمْ ۖ وَلَوْسِمْعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ
 يَكْفُرُونَ بِشَرِيكِكُمْ ۖ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ۝ ۱۳ يَا أَيُّهَا النَّاسُ
 أَتُنْهِمُ الْفُقَرَاءَ إِلَى اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝ ۱۴ إِنْ
 يَشَا يَدِنِهِبِكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ۝ ۱۵ وَمَا ذُلِّكَ عَلَى اللَّهِ
 بِعَزِيزٍ ۝ وَلَا تَزِرُ وَازْرَةٌ وَزْرٌ أُخْرَى ۖ وَإِنْ تَدْعُ مُتَنَقَّلَةً
 إِلَى حِمْلِهَا لَا يُحْمِلُ مِنْهُ شَيْءٌ ۖ وَلَوْكَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۖ إِنَّمَا
 تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَآقَامُوا الصَّلَاةَ ۖ
 وَمَنْ تَزَكَّى فَإِنَّمَا يَتَزَكَّى لِنَفْسِهِ ۖ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ۝ ۱۶

(۱۲) دونوں سمندر برابر نہیں ہیں۔ ایک تو میٹھا، پیاس بجھانے والا اور پینے میں خوشنگوار ہے۔ دوسرا کھاری اور کڑوا، گلے میں پچھنے والا۔ مگر ہر ایک سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو، پہنے کے لیے زیور نکالتے ہو۔ اسی میں تم دیکھتے ہو کہ جہاز اس کا سینہ چیرتے چلے جا رہے ہیں، تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

(۱۳) وہ رات کو دن میں داخل کر دیتا ہے اور دن کو رات میں داخل کر دیتا ہے۔ اس نے سورج اور چاند کو قابو میں کر کھا ہے۔ یہ سب کچھ ایک مقرر وقت تک چلے جا رہا ہے۔ یہی ہے اللہ، تمہارا پروردگار۔ فرمائیں روائی اسی کی ہے۔ اس کے سو اتم جن کو پکارتے ہو وہ تو بھور کی گھٹلی کے چھلکے کے بھی ماں ک نہیں ہیں۔

(۱۴) اگر تم انہیں پکارو، تو وہ تمہاری پکار نہیں سن سکتے۔ اگر سن بھی لیں تو تم پر کوئی اثر خاہر نہیں کر سکتے۔ قیامت کے دن وہ تمہارے شرک کا انکار کر دیں گے۔ اس خبر والے کی طرح تمہیں کوئی اور کچھ بتا بھی نہیں سکتا۔

رکوع (۳) زندہ اور مردہ برابر نہیں ہوتے

(۱۵) اے لوگو! تم ہی اللہ تعالیٰ کے محتاج ہو۔ وہ اللہ تعالیٰ تو بے نیاز اور تعریف کے قابل ہے۔

(۱۶) اگر وہ چاہے تو تمہیں ہٹا کر کوئی نئی مخلوق لے آئے۔ (۷۱) اور یہ اللہ تعالیٰ کے لیے کچھ مشکل نہیں۔

(۱۷) کوئی بوجھا اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھنا اٹھائے گا۔ اگر کوئی لداہوا شخص اپنا بوجھا اٹھانے کے لیے پکارے گا تو اس میں سے کچھ بھی نہ اٹھایا جائے گا، چاہے وہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔ یقیناً تم صرف انہی لوگوں کو خبردار کر سکتے ہو جو بے دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں۔

جو شخص پا کیزگی اختیار کرتا ہے، وہ اپنے لیے ہی پاک ہوتا ہے۔ پلٹنا اللہ تعالیٰ ہی کی طرف ہے۔

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ^{١٩} وَلَا الظُّلْمَتُ وَلَا النُّورُ^{٢٠}
 وَلَا الظِّلُّ^{٢١} وَلَا الْحَرْوُرُ^{٢٢} وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا
 الْأَمْوَاتُ^{٢٣} إِنَّ اللَّهَ يُسْعِ مَنْ يَشَاءُ^ج وَمَا أَنْتَ بِمُسْعِ مَنْ
 فِي الْقُبُوْرِ^{٢٤} إِنْ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ^{٢٥} إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ^ج
 بِشِيرًا وَنَذِيرًا طَوَّافِيْنَ^{٢٦} وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَّ فِيهَا نَذِيرٌ^{٢٧}
 وَإِنْ يُكَدِّبُوكَ فَقَدْ كَدَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ جَاءَتِهِمْ
 رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ^{٢٨} ثُمَّ
 أَخَذْنَاهُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٌ^{٢٩} أَلَمْ تَرَ أَنَّ
 اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَآءً^ج فَأَخْرَجَنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ مُخْتَلِفًا
 أَلْوَانُهَا طَوَّافِيْنَ^{٣٠} وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَادٍ بِيَضِّ^ج وَحُمُرٍ مُخْتَلِفٍ أَلْوَانُهَا
 وَغَرَابِيَّ سُودٍ^{٣١} وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِ^ج وَالْأَنْعَامِ
 مُخْتَلِفٍ أَلْوَانُهُ كَذِيلَ^ج إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ
 عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ^ج إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ^{٣٣} إِنَّ الَّذِينَ
 يَتَلَوُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا
 رَزَقْنَاهُمْ سَرَّا وَعَلَانِيَّةَ يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّمْ تَبُورَ^{٣٤}

(۱۹) اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہو سکتے ہیں، (۲۰) نہ اندھیرا اور روشنی، (۲۱) نہ چھاؤں اور نہ دھوپ،

(۲۲) نہ ہی زندے اور مردے برابر ہیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے سنادیتا ہے، مگر تم ان کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں ہیں۔ (۲۳) تم تو صرف خبردار کرنے والے ہو!

(۲۴) بیشک ہم نے تمہیں حق کے ساتھ خوش خبری دینے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔
کوئی امت ایسی نہیں گزری جس میں کوئی خبردار کرنے والا نہ گزرا ہو۔

(۲۵) اگر یہ لوگ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے گزرے ہوئے لوگ بھی جھٹلا پکے ہیں۔ ان کے پاس ان کے پیغمبر کھلی دلیلیں، صحیفے اور روشنی دینے والی کتاب لے کر آئے تھے۔

(۲۶) پھر جن لوگوں نے کفر کیا، میں نے انہیں پکڑ لیا، سومیری ناراضی کیسی (سخت) تھی!

رکوع (۲) آخرت میں نیک لوگوں کی جزا اور انکار کرنے والوں کی سزا ہیں

(۲۷) کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی برساتا ہے؟ پھر اس کے ذریعہ سے ہم مختلف رنگوں کے پھل بکال لاتے ہیں۔ پھر اڑوں کی بھی مختلف چٹانیں ہیں۔ سفید اور سرخ ان کی بھی رنگتین مختلف ہیں اور (بعضے) گہرے سیاہ (بھی)۔

(۲۸) اسی طرح انسانوں، جانوروں اور چوپاپیوں کے رنگ بھی مختلف ہیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے صرف علم رکھنے والے لوگ ہی اس سے ڈرتے ہیں۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ زبردست اور بخششے والا ہے۔

(۲۹) بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے، اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں، وہ ایک ایسی تجارت کی امید رکھتے ہیں جس میں ہر گز گھاٹانہ ہوگا،

لِيُوَقِّيْهِمْ أَجْوَرَهُمْ وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۖ إِنَّهُ غَفُورٌ
 شَكُورٌ ۝ وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَبِ هُوَ الْحَقُّ
 مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَيِيرٌ بَصِيرٌ ۝
 ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَبَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادَتِنَا ۗ فِيمُهُمْ
 ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ ۝ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ ۝ وَمِنْهُمْ سَايِقٌ بِالْخَيْرَاتِ
 بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ ذُلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۝ جَنَّتُ عَدُونِ
 يَدُ خُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۝
 وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ
 عَنَّا الْحَزَنَ ۖ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ۝ إِنَّهُمْ أَحَدَنَا دَارُ الْمُقاَمَةِ
 مِنْ فَضْلِهِ ۝ لَا يَمْسَسْنَا فِيهَا نَصْبٌ وَلَا يَمْسَسْنَا فِيهَا لُغُوبٌ ۝
 وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارٌ جَهَنَّمَ ۝ لَا يُقْضَى عَلَيْهِمْ فِي هُوَتُوَا
 وَلَا يُخَفَّ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا كَذِلِكَ تَجْزِيُّ كُلَّ كَفُورٍ ۝
 وَهُمْ يُصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلُ صَالِحًا غَيْرَ
 الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۖ أَوْلَمْ نُعَمِّرْ كُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ
 وَجَاءَ كُمْ التَّذَكِيرُ ۖ فَذُوقُوا فَهَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ۝

(۳۰) تاکہ اللہ تعالیٰ ان کو ان کے پورے اجر دے اور اپنے فضل سے اور زیادہ دے۔ بیشک وہ بخششے والا اور قدر کرنے والا ہے۔

(۳۱) کتاب میں سے جو کچھ ہم نے آپ کی طرف وحی کے ذریعہ بھیجا ہے، وہی حق ہے۔ یہ آپ سے پہلے والی (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے باخبر اور خوب دیکھنے والا ہے۔

(۳۲) پھر ہم نے ان لوگوں کو اس کتاب کا وارث بنادیا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے چن لیا۔ اب کوئی تو ان میں سے اپنے اوپر ظلم کرنے والا ہے، کوئی سیدھے راستہ پر ہے اور کوئی اللہ تعالیٰ کی توفیق سے نیکیوں میں ترقی کیے چلا جاتا ہے۔ یہی تو بڑا فضل ہے۔

(۳۳) ہمیشہ سدا بہار رہنے والے باغ ہیں جن میں یہ لوگ داخل ہوں گے۔ وہاں انہیں سونے اور موتیوں کے کنگنوں سے آرستہ کیا جائے گا۔ وہاں ان کی پوشانک ریشم کی ہوگی۔

(۳۴) وہ کہیں گے کہ: ”تعريف اس اللہ تعالیٰ کی ہے جس نے ہم سے غم دور کر دیا۔ یقیناً ہمارا پروردگار بڑا بخششے والا، بڑا قدر کرنے والا ہے۔

(۳۵) جس نے اپنے فضل سے ہمیں ہمیشہ رہنے کے مقام میں لا اُتارا، جس میں نہ ہمیں کوئی مشقت پیش آتی ہے اور نہ تکان ہوتی ہے۔“

(۳۶) جن لوگوں نے کفر کیا، ان کے لیے جہنم کی آگ ہے، نہ تو ان کی قضا آئے گی کہ وہ مر ہی جائیں اور نہ ہی ان کے لیے اس کا عذاب کم کیا جائے گا۔ ہم ہر ناشکرے کو ایسے ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

(۳۷) وہ لوگ اس میں چیخ چیخ کر کہیں گے کہ ”ہمارے پروردگار! ہمیں باہر نکال لے، ہم نیک عمل کریں گے، اس سے مختلف جو ہم کیا کرتے تھے۔“ (اللہ تعالیٰ فرمائے گا) ”کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہ دی تھی جس میں کوئی سبق لینا چاہتا تو سبق لے سکتا تھا؟ تمہارے پاس خبردار کرنے والا بھی پہنچا تھا۔ سواب مزا چکھو۔ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں!“

إِنَّ اللَّهَ عَلِمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ
 الصُّدُورِ ۝ هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلِيفَ فِي الْأَرْضِ ۖ فَمَنْ
 كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرٌ هُوَ ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكُفَّارُ إِلَّا
 مَقْتَلًا ۝ وَلَا يَزِيدُ الْكُفَّارُ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ۝ قُلْ أَرَعِيهِمْ
 شُرًّا كَاءِكُمْ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ أَرُؤُنِي مَا ذَا
 خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شُرُكٌ فِي السَّمَاوَاتِ ۝ أَمْ أَتَيْنَاهُمْ
 كِتَابًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَاتٍ مِنْهُ ۝ بَلْ إِنْ يَعِدُ الظَّالِمُونَ بِعَصْمَهُمْ
 بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ۝ إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ
 أَنْ تَزُولَا ۝ وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ
 بَعْدِهِ ۖ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۝ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهَدَ
 أَيْمَانِهِمْ لَيْنُ جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَيْكُونُنَّ أَهْدَى مِنْ إِحْدَى
 الْأُمَمِ ۝ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَا زَادُهُمْ إِلَّا نُفُورًا ۝ إِسْتِكْبَارًا
 فِي الْأَرْضِ وَمَكْرُ السَّيِّئَاتِ ۖ وَلَا يَحْقِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا
 بِآهَلِهِ ۖ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنْنَتُ الْأَوَّلِينَ ۝ فَلَمَّا تَجَدَ
 سُنْنَتَ اللَّهِ تَبَدِّي لَهُ ۝ وَلَمَّا تَجَدَ لِسُنْنَتَ اللَّهِ تَحْوِي لَهُ ۝

رکوع (۵) برے اعمال کی سزا ضروری ہے

(۳۸) بیشک اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیزوں کا جانتے والا ہے۔ بیشک وہ سینوں کی باتوں کو بھی جانتا ہے۔

(۳۹) وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں خلیفہ بنایا۔ سو جو شخص کفر کرے گا، اس کے کفر کا وباں اسی پر ہو گا۔ کافروں کے لیے ان کا کفران کے پروردگار کے نزدیک نفرت بڑھنے ہی کا سبب ہوتا ہے اور کافروں کا کفران کے لیے نقصان ہی بڑھائے گا۔

(۴۰) ان سے کہو: ”کیا تم نے ان شریکوں کو دیکھا ہے جنہیں تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پکارا کرتے ہو؟ مجھے دکھاؤ تو ہمیں انہوں نے زمین میں کیا کچھ پیدا کیا ہے؟ یا آسمانوں میں ان کی شرکت ہے؟ یا ہم نے انہیں کوئی کتاب دی ہے جس کی بنا پر ان کے پاس کوئی کھلی دلیل ہو؟ نہیں، بلکہ یہ ظالم ایک دوسرے کو صرف دھو کے اور جھانسے دیے جا رہے ہیں؟“

(۴۱) بیشک اللہ تعالیٰ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ وہ مل نہ جائیں۔ اگر وہ مل جائیں تو پھر اس کے بعد کوئی دوسرا اُن کو تھامنے والا نہیں ہے۔ وہ یقیناً بردبار اور بخششے والا ہے۔

(۴۲) انہوں نے اللہ تعالیٰ کے نام کی بڑی زوردار قسمیں کھائی تھیں کہ اگر ان کے ہاں کوئی خبردار کرنے والا آجائے تو وہ ہر دوسری قوم سے بڑھ کر سیدھے راستہ پر جائیں گے۔ مگر جب خبردار کرنے والا ان کے پاس آپنچا تو اس سے ان کی نفرت ہی میں اضافہ ہوا۔

(۴۳) یہ لوگ زمین پر تکبر کرنے لگے اور بُری چالیں چلنے لگے۔ بُری چال کا وباں تو اس کے کرنے والے پرہی پڑتا ہے۔ سو کیا یہ لوگ اسی طریقہ کے انتظار میں ہیں جو اگلوں سے ہوتا رہا ہے؟ تم اللہ تعالیٰ کے طریقہ کونہ بدلتا ہوا پاؤ گے اور نہ ہی ٹلتا ہوا۔

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
 الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً طَوْمَا كَانَ
 اللَّهُ لِيُعِزِّزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ
 إِنَّهُ كَانَ عَلَيْهِمَا قَدِيرًا ۝ وَلَوْيُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا
 كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَى ظُهُورِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَلَكِنْ
 يُؤَخِّرُهُمْ إِلَى آجَلٍ مُّسَمًّى ۝ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ
 فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ۝

٤٨

الْيَاتِهَا ٨٣

(٣٦) سُورَةُ يَسَّٰرٌ مَكْيَّثَةٌ (٢١)

مُكَوَّعَاتُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَسَّٰرٌ ۝ وَالْقُرْآنُ الْحَكِيمُ ۝ إِنَّكَ لِمَنِ الْمُرْسَلِينَ ۝ عَلَىٰ
 صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ ۝ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝ لِتُنذِرَ قَوْمًا
 مَا أُنذِرَ أَبَآءُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ
 أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فِيهِ
 إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ
 سَدًّا ۝ وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَعْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُصْرُونَ ۝

(۲۴) کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ ان لوگوں کا انجام نظر آتا جوان سے پہلے گزرے ہیں؟ وہ ان سے بہت زیادہ طاقت ور تھے۔ آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز ایسی نہیں جو اللہ تعالیٰ کو عاجز کر سکے۔ بیشک وہ بڑے علم والا بڑی قدرت والا ہے۔ (۲۵) اگر کہیں اللہ تعالیٰ لوگوں کو ان کے کرتوں پر پکڑتا ہر تارہ تواز میں پر کسی جاندار کو بھی نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ انہیں ایک مقرر وقت تک مہلت دے رہا ہے۔ پھر جب ان کی وہ میعاد آپنے گی تو بیشک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو خوب دیکھتا ہے۔

(سورہ ۳۶)

آیتیں: ۸۳

یس (ی، س)

کوع: ۵

مختصر تعارف

دوجو ف مقطعات سے شروع ہونے والی اس مشہور کی سوت میں ۸۳ آیتیں ہیں، جو بائیسوں پارے سے شروع ہو کر تییسوں میں ختم ہوتی ہے۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے یعنی آی اور آس سے۔ سوت میں تنبیہ اور منطقی طریقے خوبصورت انداز میں ملے ہوئے ہیں۔ توحید، رسالت اور آخرت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ ”یہ سوت قرآن کا دل ہے۔“ یہ اس لیے کہ اس میں قرآن حکیم کی دعوت کو بہت عمدہ طریقے سے سمودیا گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے یہی فرمایا ہے کہ ”اپنے مرنے والوں پر سورہ یسوس پڑھا کرو۔“ اس ارشاد بنوی ﷺ کی مصلحت یہی ہے کہ مرنے والے کے ذہن میں نہ صرف اسلامی تعلیمات کی روح تازہ ہو بلکہ آنے والی زندگی سے مختصر تعارف بھی ہو جائے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

کوع (۱) ہرنیک و برے فعل کا صاف طور سے درج ہونا

(۱) ی، س۔ (۲) قسم ہے حکمت والے قرآن کی، (۳) کہ آپ یقیناً پیغمبروں میں سے ہیں۔ (۴) سیدھے راستے پر ہیں! (۵) (یہ قرآن حکیم) اس کا نازل کیا ہوا ہے جو غالب اور مہربان ہے۔ (۶) تا کہ آپ ایسے لوگوں کو خبردار کریں جن کے باپ دادا کو خبردار نہیں کیا گیا تھا۔ اسی لیے وہ غافل ہیں۔ (۷) ان میں سے اکثر پر بات ثابت ہو چکی ہے، سو وہ ایمان نہیں لاتے۔ (۸) بیشک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیے ہیں، جو ٹھوڑے یوں تک ہیں، اس لیے ان کے سراو پر کوٹھ گئے ہیں۔ (۹) ہم نے ایک آڑان کے سامنے کھڑی کر دی ہے اور ایک آڑان کے پیچے۔ ہم نے انہیں ڈھانک دیا ہے۔ انہیں اب کچھ دکھائی نہیں پڑتا۔

وَسَوَّا عَلَيْهِمْ ءَانْذَارَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝
 إِنَّهَا نُذِرَ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَلِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ ۚ
 فَبَشِّرُهُ بِمَغْفِرَةٍ وَآجِرَ كَرِيمٍ ۝ إِنَّا نَحْنُ نُحْمِي الْمَوْتَىٰ
 وَنَكْتُبُ مَا قَدَّ مُؤْمِنًا وَأَثَارَهُمْ طَوْكَلَ شَيْءًا أَحْصَيْنَاهُ فِيَّ
 إِمَامٍ مُّبِينٍ ۝ وَأَضْرِبُ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ مَإِذْ
 جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۝ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا
 فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ۝ قَالُوا مَا
 أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا لَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ
 إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۝ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ
 مُّرْسَلُونَ ۝ وَمَا عَلِيَّنَا إِلَّا أَبْلَغُ الْمُبِينُ ۝ قَالُوا إِنَّا
 تَطْهِيرُنَا بِكُمْ ۖ لَيْسَ لَمْ تَنْتَهُوا لَنْ رُجْمَتُكُمْ وَلَيَمْسَكُوكُمْ
 مِّنَاعَذَابِ أَلِيمٍ ۝ قَالُوا طَأَيْرُكُمْ مَعَكُمْ طَأَيْنُ
 ذِكْرُكُمْ طَبْلُ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۝ وَجَاءَهُمْ مِّنْ أَقْصَا
 الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعُى قَالَ يُقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ۝
 اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْئُلُكُمْ آجِرًا وَهُمْ مُهْتَدُونَ ۝

 وَقْدَرْنَا
وَقْدَرْنَا
وَقْدَرْنَا
وَقْدَرْنَا

- (۱۰) تم انہیں خبردار کرو یا نہ کرو، ان کے لیے برابر ہے۔ یہ ایمان نہ لائیں گے۔
- (۱۱) اصل میں تم تو اسی کو خبردار کر سکتے ہو جو نصیحت پر چلے اور بغیر دیکھے اللہ تعالیٰ سے ڈرے۔ سو اسے بخشش اور عمدہ اجر کی خوشخبری دے دو۔

- (۱۲) بیشک ہم مُردوں کو زندہ کریں گے۔ جو اعمال وہ آگے بھیجتے ہیں اور جو کچھ وہ پیچھے چھوڑتے ہیں، ہم لکھتے جاتے ہیں۔ ہم نے ہر چیز کو ایک کھلی کتاب میں درج کر رکھا ہے۔

رکوع (۲) ایک بستی کے اکھڑلوگوں کا قصہ

- (۱۳) انہیں اس بستی والوں کا قصہ سناؤ کہ جب وہاں پیغمبر آئے تھے۔ (۱۴) جب ہم نے ان کے پاس دو (پیغمبروں) کو بھیجا، تو انہوں نے دونوں کو جھٹلا یا۔ پھر ہم نے (ان رسولوں کو) تیسرے سے طاقت دی۔ انہوں نے کہا: ”ہم تمہاری طرف رسول بنانا کر بھیجے گئے ہیں۔“ (۱۵) (بستی والے) بولے: ”تم تو ہم جیسے آدمی ہی ہو۔ رحمن نے کوئی چیز نازل نہیں کی۔ تم تو نہ راجحوت بولتے ہو۔“

- (۱۶) انہوں نے کہا: ”ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم یقیناً تمہاری طرف رسول بنانا کر بھیجے گئے ہیں۔“

- (۱۷) ہمارے ذمہ تو صاف صاف پیغام پہنچا دینا ہی ہے۔“

- (۱۸) بستی والے بولے: ”ہم تو تمہیں منحوس سمجھتے ہیں۔ اگر تم بازنہ آئے تو ہم تمہیں ضرور پتھر مار مار کر ہلاک کر دیں گے۔ تم ہماری طرف سے بڑی دردناک سزا پاوے گے۔“

- (۱۹) (رسولوں نے) کہا: ”تمہاری نخوست تو تمہارے اپنے ساتھ (لگی ہوئی) ہو گی۔ کیا (تم ایسی باتیں اس لیے کرتے ہو) کہ تمہیں نصیحت کی گئی ہے؟ بلکہ تم توحد سے بڑھے ہوئے لوگ ہو؟“

- (۲۰) (اتنے میں) شہر کے دور دراز سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا: ”اے میری قوم کے لوگو! رسولوں کی پیروی کرو۔“

- (۲۱) ایسے لوگوں کی راہ پر چلو جو تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے اور جو سیدھے راستہ پر ہیں۔

